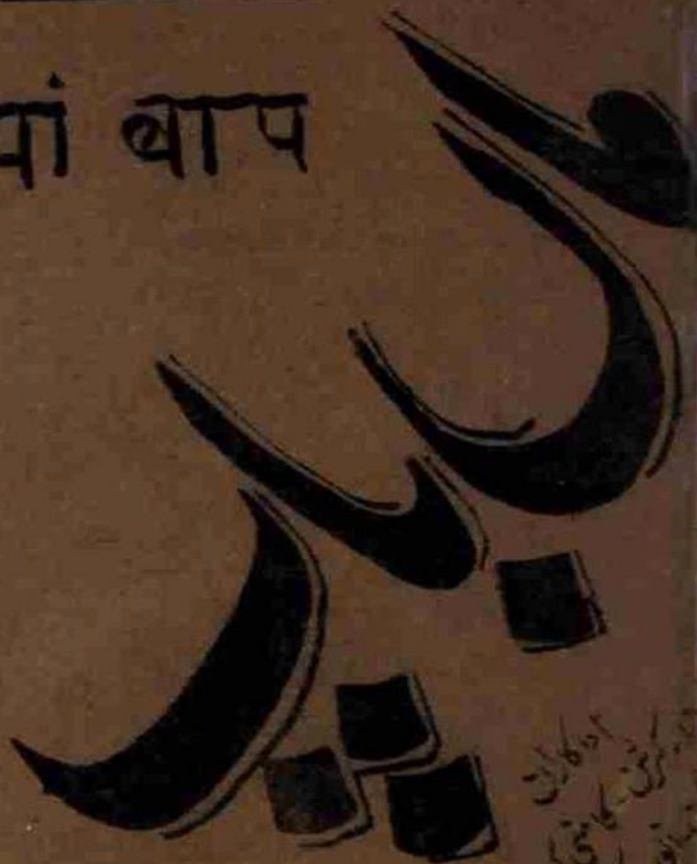


Music By Chitra Gupta

زنگ دیپ پچرز کا

मां बाप



قیمت ۱

اداکار
کرنی کاشی
نور علی

ن اینڈ کو بک سیلز و پریس کلاں و صلی

(۱۵۵، ریسرچ روڈ)

گانا نمبر ۱۰ گاناں باپ کے لئے

یہ دنیا ایک میلہ ہے، یہاں آسان ملتے ہیں
 غریبوں کی دعاؤں سے مگر تھیکو آن ملتے ہیں
 دُعا لے جا اور کچھ دے جا۔ یہ دنیا
 تمہیں دی سیج بھینوں کی پکھونا ہمکو تھم کا
 برابر سب کو ملتا ہے، لکھا ہو جو مقدر کا
 یستی ہے، دو گھر آباد، سو ویران ملتے ہیں۔ یہ دُغ
 کھلے دو بھول ڈالی پر، چڑھا مندر میں جا کے
 مگر بد بخت کھسا دو جا، بلا مٹی میں مرقہا کے
 کسی کو غم، کسی کو عیش کے سامان ملتے ہیں۔ یہ دنیا۔
 گانا نمبر ۱۱

ایک سا تھی میرا پڑا پڑا، جانے وہ خوب تھکانا
 سا کھڑے دن رات، دیکھو میرا وایاں با کھڑے دایاں با کھڑے
 کھوڑے دھرتی بھول اگائے چھپا سو امانی میں سوتا
 ڈھونڈ کے لائے ڈھونڈ کے لائے تب ہی اپنی بددکریں
 تو مالک بھی دے سا کھڑے۔ ایک سا تھی
 سیدھا سادھا سا تھی میرا پہنے نہ یہ کبھی انگوٹھی
 ہارنگھار تو دولت تھی توئی، تخت ہی کو دولت
 دیکھ نہ گری ہو یا برسات۔ ایک سا تھی

گناہ نمبر ۳

یہ پہلی گناہوں کی، یہ بھیگی ہوا سادون کی
 کہ جیارامو، مچلے، مچلے، مچلے، یہ پہلی گناہ
 زلفیں بکھرنے اڑیں ہوا میں، تو کیا ہوا، تو کیا ہوا؟
 جائے مٹھا درد جیا میں تو کیا ہوا، تو کیا ہوا؟
 چھو جائے گناہ بالوں کو، تو جیارامو مچلے، مچلے، مچلے
 ٹھیک نہیں نیت سادون کی، سچ ہو گا اچی سچ ہو گا
 ترپاتی ہے رتو سادون کی، سچ ہو گا اچی سچ ہو گا
 کچھ بس نہ چلے موسم پر تو جیارامو، مچلے، مچلے، مچلے
 کچھ بولنے والا ہے اب تو، ہو کے رہے اچی ہو کے رہے
 دل کھولنے والا ہے اب تو، کھو رہے اچی کھو کے رہے
 بہلا میں تو کیا بہلا میں جیارامو، مچلے مچلے مچلے

گناہ نمبر ۴

ے لوے لوے دعا میں ماں باپ کی
 سر سے اترے گی گھٹری باپ کی — ے لوے
 گودی میں ماں کی، آنکھ کھلی، جگ دیکھا باپ کے کندھے پر
 بیوا بڑی نہ ہو گی کوئی، ان دونوں کی سیوا سے بڑھ کے
 ے لوے لوے دعا

دکھ سہنا ماں باپ کی خاطر، فرض تو ہے احسان نہیں
 قرض ہے اسکا تیرے سر پر، بھگتیا کوئی دان نہیں
 ے لوے لوے دعا

مات پتا کے چرن چھوٹے جو چار دھام تیر فہ بھل پائے
جو اشیس یہ دل سے دیں بھگوان سے بھی مانی نہ جائے
لے لو لے لو دعا

گانا نمبر ۵

جل جا پرانی آگ میں پروانہ کہہ گیا
کنٹے پنے کی بات ایک دیوانہ کہہ گیا
مجھ کو تو سب کی پیاس بھجھانے سے کام ہے
ہوٹوں تک آگے راز یہ پیمانہ کہہ گیا
دنیا نہ اپنا بھول جو دنیا کے باغ کو
آباد میں بھی ہوتا یہ ویرانہ کہہ گیا
آئی صبح تو، آخری تارا بھی ٹوٹ کے
کیسے کٹی ہے رات، یہ افسانہ کہہ گیا

گانا نمبر ۶

جس دن اس دنیا سے نفرت اور خود غرضی مٹ جائیگی
اُس روز یہ اِساں ناپے گا۔ اُس روز یہ دھرتی گائیگی
اُس ٹکڑے پر حق میرا ہے
اُس حق تیرا ہے
اُس وہم میں جب تک ہے دنیا
سمجھو کہ دُور سے میرا ہے
جب دکھ سکھ سب مل جائیں گے اور نفرت ساز بجائیگی
اُس روز یہ اِساں ناپے گا



**THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM**

**LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.**

انسان کے دل میں جیب تک ہی
طاقت کا نشہ اور لالچ ہے

یہ دُنیا جہنم ہی رہے گی
یہ آج بھی سچ ہے کل بھی سچ ہے
جب اپنی محنت تھی، سب کی دولت کھلائے گی
اُس روز یہ آساں

سورج کا آجال سب کا ہے چننا کی چند نیاں سب کی ہے
انسان ابھی پیدا نہ ہوا تھا۔ ریت یہ قائم سب کی ہے
جب دوئی گئے بادل بکھر میں گئے
اور پریت کی کمر تیں سُکا ئے گی
اُس روز یہ آساں

گناہ بک

ایک تصویر ایک مورت ہے ہائے
وہ کتنے خوبصورت ہیں
لاگے اُن کی صورتیں ایسی بھلی
جیسے کوئے کی چوہچ میں انار کھلی - لاگے اُن کی -
باتیں وہ کرتے ہیں ایسے کمال کی
جیسے عمر یا مویں پندرہ سال کی
تو تیلے تو تیلے نیت تے چو پخلے
اسی تے تو کہیں دال نہ گلی - لاگے اُن کی -
شکل بھی ایسی ہے کہ جانے کا نام نہ لیں

گھڑی ہے باندھ رکھی، لیکن کام نہ دے
 جہاں بھی تھم گئے سمجھو کہ جم گئے
 دن سے رات ہوئی رات بھی ڈھلی - لاگے ان کی -
 رکھتے ہیں تجربہ وہ ہر بات کا
 دیکھیں گے دروازہ کبھی حوالات کا
 کھائیں گے میٹھے میٹھے مونگ کی پھلی - لاگے ان کی -
 گانا بنگلہ

جو دل کو چھوڑ صورت پہ مرے
 بدنام پیار کا نام کریں
 بدنام کریں بدنام کریں
 تمکھڑے کا روپ دہل کی دھوپ کیا اعتبار اس کا
 دل کا جہاں ہر دم جوان سجا ہے پیار اس کا
 جو دل کو چھوڑ

صورت نہ دیکھ یہ ہے فریب - دھوکے میں آنے جانا
 دل ہے حسین تو سب کچھ حسین - دل ہی سے تو لگانا
 جو دل کو چھوڑ

جلوایے رنگ دل حمار - چڑھ کر کبھی نہ ٹوٹے
 ہو ایک بار جو دل سے پیار - وہ پھر کبھی نہ چھوٹے
 جو دل کو چھوڑ

نظم مند

جو مانگو گے ملیکا

ایک ہزار روپے انعام



آپ آپ کسی طرف سے مایوس نہ ہوں آپ کے سب کام پورے ہو جائیں گے
 کہیں اور شہر بہتر میں تیار کی ہوئی اس تانترک انگوٹھی کو انگلی میں
 پہن کر آج جس سنگدل عورت یا مرد کا نام لیں گے وہ دیکھتے ہی دیکھتے
 فوراً بس میں ہو جائیگا اس کی زیادہ تعریف کرنا سوچ کو چراغ
 دکھا ہے آپ جسے چاہتے ہیں وہ جہاں کہیں بھی ہو سات سمندر

پچاند سات تو لے توڑ کر آپ کے قدموں میں مایوس ہوگا کھوٹا اور شہر کی کو چھوڑ کر آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا
 دیند سنگانی شاوی ہوئی تیرے پور عورت ملے گی ہر وہ مرد جو اس سے باجیت ہوگی بزرگوں کی زمین میں گڑی ہوئی
 دولت خواب میں نظر آئے گی ہمدرد میں جیت ہوگی اتنی ہیں پاس ہونگے بیوی باریں لاجہ ہوگا اور
 تمام ناقص گرہ مٹانے ہونگے جیستی و در ہوگی خوش قسمت بن جائیگی زندگی سکھ شانتی سے جیتے گی۔
 تانترک انگوٹھی 1/5 اسپیشل عین مدنیہ اسپیشل پاؤنڈل تین روپیہ پینڈو آنے میں کام ۲ گھنٹہ میں فوراً اثر ہو سکے
 سوچ مشرق کے بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے لیکن اس تانترک انگوٹھی کا اثر کبھی خالی نہیں جاتا بلکہ
 نہ ہونے پر اپنی کی کارائی ہو غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپے نقد انعام۔

یام پرشاد اتنا وہ موہن لال کاشی پور سے لکھتے ہیں کہ راج جیوتشی پنڈت دیودت شاستری
 تانترک چاریہ جانندھری سے سنگانی زنی تانترک انگوٹھی سے میرا کام پورا ہوا جو پیشہ کار کو شیشوں سے نہ ہو سکا
 تھا اس طرح بہت سے تعریفی خط آئے ہیں اور سینکڑوں شریفیہ کی موجود ہیں ایک بار آپ بھی آزمائش کریں۔

راج جیوتشی پنڈت دیودت شاستری تانترک چاریہ آر۔ ڈی
 جان ہر بستی

ایک ہزار روپے کی گھڑیاں مفت انعام



اصلی بال کلا تیل نمبر ۱۵ سب سے بڑیا

ہمارے مشہور بال کلا تیل نے سب کچھ سے سب سے زیادہ
 اور جلد میں اور ہر جگہ ہی پیا ہوتے ہیں۔ یہ تیل نظیر سب سے
 ہے جو بال صحت اور سری مکنہ کے کارگر ہے ہونے بالوں کو روکتا
 ہے مادوں کو نسا لگو گھڑوانے اور تیل کا بہنا ہے۔ گھڑیاں جو کہ
 انھوں اور دماغ کو طاقوت دیتا ہے اور دقت فرما آتے ہیں
 اور ہر سب سے قیمت ہر ایک شیشی صرف ایک سو روپے کے لئے

ہر ایک ایک سو روپے کے لئے ایک تین شیشی کی رعایتی قیمت پانچ سو روپے
 ان تین کو مشہور کر کے کہیں ہر ایک شیشی کے ساتھ دو تین سو روپے
 میں ان تیس سو روپے کی قیمت دیا گیا ہے۔ تین شیشی کے قریب کوئی ایک سو روپے
 کے لئے مفت انعام جلدی تین سو روپے ایسا موقع ہر ایک شیشی کے لئے

ہمارے مشہور دوائی اصلی جو ہر قسم کے مال بھر گئے کے لئے ہر ایک شیشی کے لئے دو سو روپے کی
 قیمت ہونے لگا۔ ہر ایک شیشی کی قیمت ہر ایک شیشی صرف ایک سو روپے کے لئے ہر ایک شیشی کے لئے
 کے لئے ہر ایک شیشی کے لئے دو سو روپے کی قیمت دیا گیا ہے۔ تین شیشی کے قریب کوئی ایک سو روپے
 کے لئے مفت انعام جلدی تین سو روپے ایسا موقع ہر ایک شیشی کے لئے

کالے گوئے ہو گئے
 اگر آپ اپنے چہرہ پر ایک گھڑیاں سے خود کار پینے ہیں اور دقت کے لئے ہر ایک شیشی کے لئے
 کے لئے ہر ایک شیشی کے لئے دو سو روپے کی قیمت دیا گیا ہے۔ تین شیشی کے قریب کوئی ایک سو روپے
 کے لئے مفت انعام جلدی تین سو روپے ایسا موقع ہر ایک شیشی کے لئے

لندن ٹریڈنگ کمپنی آر۔ ڈی جالندھری



**THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM**

**LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.**